34358 ـ شہدائے کرام کی قبروں کی زیارت کرنا

سوال

مدینہ شریف میں بقیع اورشہدائے احد کے قبرستان کی زیارت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

ہرجگہ میں قبرستان کی زیارت کرنا سنت ہے ، اورخاص کرقبرستان بقیع جہاں پربہت سارے صحابہ کرام رضي اللہ تعالی عنہم مدفون ہیں ان میں امیرالمومنین عثمان بن عفان رضي اللہ تعالی تعالی عنہ کی قبر بھی معروف ہے اس کی زیارت مسنون ہے ۔

اوراسی طرح میدان احد میں جاکرشہدائے احد کی قبروں کی زیارت کرنا بھی مسنون ہے ان شہداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حمزہ بن عبدالمطلب رضي اللہ تعالی عنہ بھی شامل ہیں ، اوراسی طرح مسجد قباء کی بھی زیارت کرنا ضروری ہے جہاں گھر سے وضوء کرکے مسجد قبامیں دو رکعت کی ادائیگي بہت فضلیت کا باعث ہے ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مسجد قباء میں نماز کی ادائیگي عمرہ کی طرح ہے) صحیح الترغیب حدیث نمبر (1180) ۔

اورایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوکوئي بھی اپنے گھرسے وضوء کرکے مسجد قباء آتا اورنماز ادا کرتا ہے اسے عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا) صحیح الترغیب حدیث نمبر (1181) ۔

مدینہ شریف میں مسجد نبوی اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر ، قبرستان بقیع اورشہدائے احد اورمسجد قباء کے علاوہ کوئي ایسی چيز نہیں جس کی زیارت کرنا مسنون ہو ، اس کے علاوہ باقی دوسری جگہیں مثلا سبع مساجد ، مسجد غمامہ ، وغیرہ کی کوئي اصل اوردلیل نہیں اوروہاں اللہ تعالی کی عبادت کا مقصد لے کرزیارت کرنا بدعت ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں ہے ۔

اورکسی کے لیے بھی یہ جائزنہیں کہ وہ کسی جگہ یا وقت کوئي عمل کرے یااللہ تعالی کے تقرب کےلیے بغیر کسی شرعی دلیل کے وہاں جائے ۔انتھی .